موضوع کے متعلق چند نہایت جاندار مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں انہوں نے نہ صرف اسلامی ادب کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ نہایت سلجھے ہوئے اور حکیمانہ انداز میں انہوں نے اس ادب کے بعض اہم گوشوں کے متعلق بڑی فکر انگیز بحث بھی کی ہے۔

ہم ان تمام حضرات سے جنہیں اس موضوع سے دلچسپی ہے، اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

کتاب کا معیار کتابت اور طباعت گوارا ہے۔

قصۂ آدم و ابلیس تالیف: مولینا کوثر نیازی۔ ناشر۔ آئینہ ادب چوک مینار انارکلی لاہور صفحات ۲۳۴۔ قیمت تین روپے۔

ہماری حقیقت کیا ہے؟ ہمارا آغاز کس طرح ہوا؟ اور ہمارا انجام کیا ہوگا؟ یہ ہیں وہ سوالات جو ہر انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان سوالات کا جواب دیئے بغیر نہ تو کوئی تہذیب جنم لے سکتی ہے اور نہ ہی کوئی تمدن پروان چڑھ سکتا ہے۔ یہ انسانیت کے فطری سوالات ہیں اور ان کے بارے میں ہر شخص اپنے قلب و دماغ میں خلش محسوس کرتا ہے۔ آپ ان کے جوابات دینے میں جو موقف چاہیں اختیار کریں لیکن ان کے جوابات انسانیت کا اساسی اور بنیادی تقاضا ہیں۔ اسلام نے بھی ان امور پر بہت صراحت کے ساتھ روشنی ڈالی ہے سوالات کی اس فہرست میں ایک اہم سوال تخلیق آدم ہے۔ قرآن مجید نے اس سلسلہ میں نہایت واضح طور پر بتایا ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی۔ دور جدید میں بعض لوگوں نے مغرب کی تقلید میں یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے مراد کوئی فرد نہیں بلکہ انسانیت کی ابتدائی منزل ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں بڑے علمی انداز میں ان حضرات کی پھیلائی غلط فہمیوں کا پردہ چاک کیا ہے اور ٹھوس دلائل کے ساتھ اس حقیقت کو ثابت کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو انسانیت کی ابتدائی منزل سے تعبیر کرنا محض ابلہ فریبی ہے۔ جناب کوثر نیازی صاحب کی یہ محنت ہر اعتبار سے قابلِ ستائش ہے۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت نہایت عمدہ ہے